

اہل کراچی کی خوش نصیبی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! جمعیت اشاعت اہلسنت کی جانب سے ہر پیر بعد نماز عشاء فوراً تقریباً ایک گھنٹہ ہفتہ وار روحانی اجتماع کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس روحانی اجتماع میں وطن عزیز کے نامور علمائے کرام اسکا رز، متفرق موضوعات پر اور دو روضہ حاضر کے مسائل پر علمی و ادبی روشنی ڈالتے ہیں۔

اسپ بھی اپنے احباب کے ہمراہ تشریف لا کر اپنے علم و عمل میں اضافہ کریں۔ اس کے علاوہ رات 10:00 تا 12:00 بجے سہ ماہی درس نظامی (عالم کا کورس) پڑھنے کا خصوصی انتظام ہے اور دارالافتاء کی سہولت بھی موجود ہے جس میں آپ کے مسائل کا آسان اور مدلل تحریری جواب دیا جاتا ہے۔

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان
مور مسجد کاغذی بازار منٹھارا صدر شاہن کراچی
فون: 2440857-2439799

فیضان حسین قادریہ

مرتب
محمد الکریم قادری رضوی

مفت سلسلہ اشاعت نمبر 127
جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان
مور مسجد کاغذی بازار منٹھارا صدر شاہن کراچی
فون: 2440857-2439799

۱۲۷

آپ کیوں پریشان ہیں

ارشاد باری عزوجل ہے
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاكَ وَجَبْرِئُ
وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ

(پارہ نمبر ۲۸ سورۃ التحریم: ۴۰)

ترجمہ: تو بے شک اللہ ان کا مددگار ہے۔ اور جبریل اور صالح مومنین اللہ عزوجل پر بھروسہ کرتے ہوئے حصولِ ثواب کی خاطر اور اپنی کسی پریشانی یا اپنے کسی عزیز کی مشکل سے نجات پانے کیلئے یا کسی رشتہ دار کے ایصالِ ثواب کیلئے یا کسی مقصد میں کامیابی کی نیت کے ساتھ شرکت فرمائیں

ختمِ قادریہ

ہر اتوار بعد نمازِ عصر تا مغرب

بمقام: نور، مسجد کاغذی بازار، منٹھاد رکھو رٹاؤن کراچی

جمعیت اشاعتِ اہلسنت پاکستان

ثواب کا تحفہ

سید الشہداء حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ
شہنشاہ بغداد و حصّہ غوثِ پاک رضی اللہ عنہ،

حضرت سیدنا محمد شاہ و مولہا بنواری کمندی و الامام بنواری علیہ الرحمۃ
حضرت سیدنا احمد شاہ بنواری علیہ الرحمۃ الباری

الحاج سید تیغ علی شاہ علیہ الرحمۃ

سید شاہ محمد رشتان محی الدین علیہ الرحمۃ
اور تمام سلاسل کے

بزرگانِ دین کی خدمت میں ”ثواب کا تحفہ“ اور جنہوں نے

اس بابرکت محفل کے انعقاد میں حصّہ لیا انہیں دونوں جہان

میں کامیابیاں نصیب ہوں۔ آمین سبھاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

ہم گرج قبولِ افتد زہے عز و شرف

- ✽ گھر باری کی راحت کیلئے ✽
- ✽ دعاؤں کی اجابت کیلئے ✽
- ✽ مشکلات کے حل کیلئے ✽
- ✽ تکالیف سے نجات کیلئے ✽
- ✽ بارگزارہ غوثیت میں حاضری کیلئے ✽
- ✽ قلب و روح کی بالیدگی کیلئے ✽
- ✽ روزی و روزگار میں برکت کیلئے ✽
- ✽ ایمان کی پختگی کیلئے ✽
- ✽ گرد و پیش میں امن کیلئے ✽
- ✽ قادری نسبت کی مضبوطی کیلئے ✽
- ✽ عزت و آبرو کی ضمانت کیلئے ✽
- ✽ مصیبتوں سے چھٹکارے کیلئے ✽
- ✽ بگڑی تقدیر بنانے کیلئے ✽
- ✽ مصائب سے بچنے کیلئے ✽
- ✽ جان و مال کی حفاظت کیلئے ✽
- ✽ ذلت و روائی سے عافیت کیلئے ✽
- ✽ آفات و بلیات کے دفع کیلئے ✽
- ✽ آل و اولاد میں خیر کیلئے ✽
- ✽ منکروں پر غلبہ پانے کیلئے ✽
- ✽ بندشوں کے سبب باب کیلئے ✽
- ✽ رنج و الم سے دوری کیلئے ✽
- ✽ بیماریوں سے شفاء کیلئے ✽
- ✽ روحانیت کے حصول کیلئے ✽
- ✽ پستی سے بلندی کیلئے ✽
- ✽ محبت سے پاکی کیلئے ✽
- ✽ توبہ کی قبولیت کیلئے ✽
- ✽ تمنائوں کو بر لانے کیلئے ✽
- ✽ سوئے بھاگ جگانے کیلئے ✽

۵۔ جو قسمت ہو میری بری اچھی کر دے
جو عادت ہو بد کر بھلی غوث اعظم

ختمِ قادریہ شریف پڑھنے کا طریقہ

تمام وظائف سے قبل بسم اللہ شریف اور تمام وظائف ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے یا پڑھائے جائیں۔ سورہ یٰسین اور قصیدہ غوثیہ شریف ایک ایک مرتبہ پڑھے جائیں۔ جو درمیان میں شامل ہو پہلے گیارہ مرتبہ درود غوثیہ شریف پڑھے۔ ختمِ قادریہ شریف کا ثواب حضور پرنور رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء علیہم السلام و صالحین عظام بالخصوص حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیش کیا جائے اپنے مشائخ، اساتذہ، والدین، دوست احباب جو دنیا سے رخصت ہوئے ان کی ارواح کو ایصالِ ثواب کیا جائے اور پھر انبیاء علیہم السلام و صالحین کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے جائز مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا مانگیں۔

خَتَمِ قَاضِي دِيْمَا كَبِيْر

دَرْوِي غَوَا شِيْم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ
وَالْكَرَمِ وَالِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

111
پارہ تیس

اے اللہ ﷻ! ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر جو دوزخ و جہنم کی آگیں (منج و مہرگز) ہیں، پر رحمت، برکت اور سلامتی نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی۔

سوئم کلمہ 2

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

111
پارہ تیس

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ
سب سے بڑا ہے۔ ٹکلی کرنے اور برائی سے بچنے کی قوت تو
اللہ تعالیٰ ہی عطا فرماتا ہے جو بلند عظمت والا ہے۔

3 سورہ الم نشرح

الْمَنْشُرْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ
وِزْرَكَ ۝ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ
ذِكْرَكَ ۝ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝
فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

111
بار پڑھیں

ترجمہ: کیا ہم نے تمہارا سینہ کھلا دیا اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بیشک دشواری کیساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو اور اپنے رب کی طرف رغبت کرو۔

4 سورہ اخلاص

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

111
بار پڑھیں

ترجمہ: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑا کا کوئی

يَا بَاقِيُ أَنْتَ الْبَاقِيُ

اے باقی رہنے والے (اللہ ﷻ) تویی

ہمیشہ باقی رہنے والا ہے



نوٹ:

اس ورد کو بیت اللہ شریف کا تصور کر کے اس طرح غور و فکر سے پڑھیں کہ یہ دھوکہ کی مختصر فانی دنیا ہے باقی رہنے والے نیک اعمال ہیں۔ گناہوں کی کثرت، فکر و پریشانی کا سبب اور ندامت کا باعث ہے۔ لہذا سچے دل سے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کریں۔

الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَإِنْ اعْبُدُونِي ۚ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَصَلَّ مِنْكُمْ جِبَلًا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ تَعْبَرُهُ نَسِيسُهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ۝ لِيُنْذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِنَّا صِلَاتٍ أَيْدِيَنَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَمْلُوكُونَ ۝ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَاقِفُ

وَمَشَارِبُ أَفْلاَئِيْشِكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اِلٰهَةً لَّعَلَّهُمْ
يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝
فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرِ
الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ
لِنَامِثًا وَّلَيْسَ خَلْقُهُ قَالٍ مَنْ يُعْجِ الْعِظَامُ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝ قُلْ
يُحْيِيْهَا الَّذِيْ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۝ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ مُنْهٌ تَوْقِدُوْنَ ۝
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقَدِيْرٍ عَلٰٓى اَنْ يَخْلُقَ مِنْهُمْ ۝
بَلٰٓءَ ۝ وَهُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيْمُ ۝ اَتَمَّ اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْْءًا اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ
فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ يَبْدِئُ مَخْلُوْقَاتِ كُلِّ شَيْءٍ وَّالَّذِيْ رُجِعُوْنَ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

قصیدہ غوثیہ

19

سَقَانِي الْحُبِّ كَأَسَاتِ الرِّوَصَالِ

خُشِق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے

فَقُلْتُ لِخَمْرَتِي نَحْوِي تَعَالِي

جیس میں نے اپنی شراب معرفت سے کہا کہ میری طرف آ



سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُوُسِ

پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب معرفت میری طرف دوڑی

فَهَمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِي

جیس میں اپنے احباب کے درمیان نشہ شراب معرفت سے مست ہو گیا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لِمُؤَا

میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی حزم کرو

بِحَالِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِي

اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ کیونکہ آپ میرے رفقاء ہیں



وَهُمْ وَأَوْشَرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي

ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جام معرفت پیو کہ تم میرے لشکر ہو

فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مُلَائِي

ساقی قوم نے میرے لئے ابواب جام نہر رکھا ہے

شَرِبْتُمْ فَضُلَّتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری پٹی ہوئی شراب پی

وَلَا يَنْلُتُمْ عَلَوِي وَاتِّصَالِي

اور تم میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پاسکے



مَقَامُكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ

اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی

مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِي

میرا مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا

أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي

میں ہارگاہ قرب الہی میں کیتا اور یگانہ ہوں

يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

اللہ تعالیٰ مجھ ایک درجے سے دوسرے علی درجے کی طرف پھیرتا ہے اور وہ مجھ کافی ہے



أَنَا الْبَارِئُ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ

میں ہار ہوں تمام شیوخ پر غالب ہوں

وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِي

مردان خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے

كَسَانِي خِلْعَةً بِطَرَارِ عَظْمٍ

اللہ تعالیٰ نے مجھے (ارادہ مستحکم) کے نعل بوتے والی خلعت پہنائی

وَتَوَجَّعَنِي بِتَيْجَانِ الْكَمَالِ

اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے



وَأَطْلَعَنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمٍ

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا

وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَاكَ إِنِّي سُؤَالِي

اور مجھے (عزت کا) ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا

وَلَا تَنِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام اقطاب پر جام بنایا ہے

فَحِكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالٍ

پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے



فَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ

اگر میں اپنا راز دریائوں پر والوں

لَصَارَ الْكُلُّ غُورًا فِي الزَّوَالِ

تو تمام دریائوں کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہو جاتا

14

إِمْدَادُكَ إِمْدَادُكَ أَزْبَنْدُ غَمِّ أَزْدُكَ

مدد فرمائیں، مدد فرمائیں غم کی قید سے آزاد کریں

دَرْدِ دُنْيَا شَادُكَ يَا غَوْثُ اعْظُمْ دَسْتِغِيثُ

دین و دنیا میں خوشی عطا کریں اے غوث اعظم مدد فرمانے والے



15

يَا حَضْرَتُ غَوْثُ

اَعِثْنَا بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى

اے حضرت غوث! اللہ تعالیٰ کے حکم (اور اجازت سے)

ہماری مدد فرمائیں۔

خُذِيْدِيْ يٰاَسَآءِ جِيْلَانِ خُذِيْدِيْ
اے شاہ جیلان! میرا ہاتھ تھامئے، میرا ہاتھ پکڑیئے
شَيْئًا لِلّٰهِ اَنْتَ نُوْرٌ اَحْمَدِيْ
اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ عطا کیجئے، آپ نور احمدی ہیں

طُفَيْلُ حَضْرَتِ دَسْتُگِيْرِ دُشْمَنُ هُوئے زِيْرُ

حضرت غوث اعظم (دستگیر) کے طفیل دشمن مغلوب اور مطیع ہوئے

درود غوثیہ

۱۱۱ بار

قصیدہ غوثیہ

ایک بار

سورہ یسین

ایک بار

مترجم: حضرت علامہ محمد صدیق ہزاروی سعیدی مدظلہ العالی
نظر ثانی: حضرت علامہ مفتی عبدالعزیز حنفی مدظلہ العالی
حضرت علامہ مفتی محمد منظور احمد فیضی صاحب مدظلہ العالی
حضرت علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی صاحب مدظلہ العالی
سعادت اہتمام: مولانا حافظ محمد عبدالکریم قادری رضوی
(خطیب و امام مدنی مسجد F-526-A، عابدہ آباد سائٹ ایریا، کراچی۔)

سورة يسين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسْ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْيُنِهِمْ غُلَاقًا فَصَبَّأْ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ فَبَشِّرْهُ بِغَفْرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَرَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ

مُّبِينٍ ۝ وَاصْرَبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَهُكُمُ مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَآ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِن أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا عَلِّمْنَا لَنَا لِيَكُمُ لَعْنُكُمْ لَعْنًا وَهَاجِرًا ۝ قَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَتَيْنَاكَ بِكُلِّ بَشَرٍ مَّشْكُومٍ ۝ وَمَا عَلَّمْنَا إِلَّا الْبَلْغَ الْمُبِينُ ۝ قَالُوا إِنَّا نَطْطِيرُ لَكُمْ لَيْنَ لَمْ تَتَّخِذُوا الرَّجْبَةَ لَكُمْ وَلَيْسَ لَكُم مِّنَّا عِدَابُ الْعَذَابِ ۝ قَالُوا طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ مَّعَكُمْ أَبْنُ ذِكْرُنَمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ وَجَاءَ مِنْ أَفْصَا الْمَدْيَنَةِ رَجُلٌ يُسَمَّى قَالَ يَقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَن لَّا يَتَّبِعْكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۝ وَمَالِي لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَالَّذِي تُرْجِعُونَ ۝ ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يُرِيدُنِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ

شَيْئًا وَلَا يُنْقَذُونَ ۚ إِنَِّّي إِذًا لَأَنفِي صُلَىٰ مُبِينٍ ۚ إِنَِّّي أَمْنْتُ
 بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُون ۚ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۚ قَالَ يَلَيْتُ قَوْمِي يَعْلَمُونَ
 بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۚ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ
 قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ ۚ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۚ
 إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خُمُودٌ ۚ يُحْشَرَةٌ عَلَى
 الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ أَلَمْ يَرَوْا
 كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۚ وَإِنْ كُلُّ
 لُتَا جَمِيعٍ لَّدُنَّا مُخْضَرُونَ ۚ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا
 وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۚ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ تَحْتِهَا
 أَنْهَابٌ ۚ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۚ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَمَا عَمِلَتْهُ
 أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۚ سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمَنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَآيَةٌ لَهُمُ الْبَيْلُ
 نَسَجْنَاهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَإِذَا هُمْ مُقْتَلُونَ ۚ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا
 ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۚ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
 كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۚ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا
 الْبَيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۚ وَآيَةٌ لَهُمُ أَنَّا حَمَلْنَا
 ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ الْمُسْحُورِ ۚ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا
 يَرْكَبُونَ ۚ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۚ إِلَّا
 رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ
 أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۚ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ
 مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا
 مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ ثَمَرِهِ

اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا
 الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
 تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى
 أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَآذَاهُمْ مِنَ الْجَدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ
 يَكْسِلُونَ ۝ قَالُوا يَٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ
 الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَآذَاهُمْ
 جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ وَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ
 إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنْ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاكِهِونَ ۝
 هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَاكِ مُتَّكِئُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ
 وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ۝ وَامْتَاذُوا
 الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمَجْرُمُونَ ۝ أَلَمْ أَعْهِدْ إِلَيْكُمْ يَٰبَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا

الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ وَإِنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ
 مُسْتَقِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝
 هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝
 الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا
 كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
 فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
 مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا
 يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ
 مُبِينٌ ۝ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ أَوَلَمْ
 يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مَا عَمِلَتْ أَيْدِيهِمْ أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝
 وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

وَمَشَارِبٌ أَفْلا يَشْكُرُونَ ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ
يُنصَرُونَ ۝ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ۝
فَلَا يَعِزُّكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يَلْعَنُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرِ
الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝ وَضَرَبَ
لَنَا مَثَلًا وَكُنِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُعْجِ الْعِظَامُ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ
يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي
جَعَلَ لَكُمُ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۝
أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ
بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ
فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ
صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ

قصیدہ غوثیہ

19

سَقَانِي الْحُبَّ كَأَسَاتِ الرُّصَالِ

عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے

فَقُلْتُ لِحَمْرَتِي نَحْوِي تَعَالَى

پس میں نے اپنی شراب معرفت سے کہا کہ میری طرف آ



سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُؤُسٍ

پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب معرفت میری طرف دوڑی

فَهَمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِي

پس میں اپنے انہاب کے درمیان نشہ شراب معرفت سے مست ہو گیا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لَمُؤَا

فہم نے کہا کہ سب کے سب آپ ہی ہیں

بِحَالِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رَجَالِي

اور تم میرے ساتھ داخل ہو جاؤ تم میرے لوگو



وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي

تم میری فوج ہو جاؤ اور پیو تم میری فوج

فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَائِي

میرے قومیوں کے لیے میرے ساتھ میرے قومیوں

شَرِبْتُمْ فَضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي

تم نے میری رحمت کے بعد میری پستی کے بعد

وَلَا يَنْلِثُكُمْ عَلْوِي وَاتِّصَالِي

اور تم میرے بلند ہونے اور میرے ساتھ



مَقَامَكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ

اگرچہ آپ میرے ساتھ جمع ہو جائیں

مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَازَالَ عَالِي

میرے مقام آپ کے مقام سے زیادہ بلند رہے گا

أَنَا فِي حَضْرَةِ الثَّقَرِيبِ وَحْدِي

میں ہرگز قریب الٰہی میں ہوں اور ایک ہوں

يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

میں کوئی بھی نہ ہے میرے سوا اور میں نے صرف مجھے ہی پروردگار تعالیٰ ہے



أَنَا الْبَازِي أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ

میں ہوں باز میں تمام شیخ سے شہب ہوں

وَمَنْ ذَا فِي الزَّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِي

میرا ہوں جلال سے کون ہے جس کو میرے برابر عطا کیا گیا ہے

كَسَانِي خِلْعَةً بِطَرَارِ عَزْمٍ

ان کوئی نے مجھے (ارام محکم) کے گل ہونے والی خلعت پہنائی

وَتَوَجَّنِي بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ

اور تمام اہمیت کے تاج محبوب پر پہنائے



وَأُطْلَعَنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمٍ

میں کوئی نے مجھے اپنے ہزار قدرہ کے مطلع کیا

وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَاكَ إِنِّي سُؤَالِي

اور مجھے (عزت) پہنائو اور تم کو میرے سوال سے ملنا ہے

وَلَا تَنِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا

فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالٍ



فَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ

لَصَارَ الْكُلُّ غُورًا فِي الزَّوَالِ

وَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ

لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الزَّمَالِ



وَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ سَارٍ

لَخِمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّهَا لِي

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ

اگر میں اپنے راز کو مردہ پر ڈالوں

لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالَى

تو وہ فوراً اُن کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو



وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ

مہینوں اور برسوں میں سے

تَمَزُّوْا وَتَنْقُضُوْا إِلَّا أَسْأَلُ

ہوئے اور گزرے گا مگر میں اس کا نام نہ پوچھتا ہوں

وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْبُرِي

اور وہ مجھ کو خبر دے گا کہ آئے والے واقعات کی خبر

وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جِدَالِي

اور اللہ اسے دیتے ہیں تو مجھ سے جھگڑا کرنے سے باز آ



مُرِيدِي هُمْ وَطَبُ وَأَشْطَحُ وَغَنِي

استغنی سے مراد امیرش و فقرا الہی و اور غنی و

اور یہ بات ہو اور خوش گاہی کے

وَأَفْعَلُ مَا تَشَاءُ فَلَا أَسْمِعُ عَالٍ

اور میں جو چاہے کرے گا مجھ کو نہ سنے گا

مُرِيدِي لَا تَخَفُ اللَّهُ رَبِّي

— میرے پیروں! تم سے اللہ تعالیٰ نہیں ڈرنا چاہیے۔

عَطَانِي رَفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِي

آپ نے مجھے اونچائی عطا کی ہے جس سے میں نے اعلیٰ

مقام پر پہنچ گیا ہوں۔



طُبُوْلِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقْتُ

میرے چہرے کے آئینے آسمان میں بجائے جاتے ہیں۔

وَسَاءُ وَسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَا إِلَيَّ

میرا اعلیٰ مقام نے مجھ پر عیاں ہو رہا ہے۔

بِلَادُ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي

اللہ تعالیٰ کے ملک میں میری حکومت ہے۔

وَوَقْتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَا لِي

میرا زمانہ میرے دل سے پہلے ہی صاف ہو گیا۔



نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا

میں نے اللہ تعالیٰ کے تمام ملکوں کی طرف دیکھا۔

كَخَرْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ اتِّصَالِ

جیسے خرگوش کی طرح جو اپنے ملک سے جڑا ہوا ہے۔

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ تُطْبًا

میں نے علم حاصل کیا کہ میں بن گیا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِي

اور میں نے سعادت حاصل کی مولا سے



فَمَنْ فِي أَوْلِيَاءِ اللَّهِ مِثْلِي

تو ایسا اللہ کے دوستوں میں سے

وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّصَرُّفِ حَالِي

اور میں علم اور تصرف میں سے

رَجَالِي فِي هَوَاجِرِهِمْ صِيَامُ

میرے عزیزوں کی ضرورتوں میں صوم

وَفِي ظُلْمِ اللَّيَالِي كَاللَّيْلِ

اور راتوں کی تاریکی میں سوچوں کی طرح



وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَإِنِّي

ہر دوست کے پاس قدم رکھتا ہوں

عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بِدُرِّ الْكَمَالِ

میرے پیغمبر کے قدم مبارک پر جو تھیں کمال کے

نَبِيُّ هَاشِمِيٍّ مَكِّيٍّ حِجَازِيٍّ

هُوَ جَدِّي بِهِ نِلْتُ الْمَوَالِي



مُرِيدِي لَا تَخَفُ وَائِشْ فَنَائِي

عَزُومُ قَاتِلُ عِنْدَ الْقِتَالِ

أَنَا الْجِيلِيُّ مَحْيَ الدِّينِ لَقَبِي

وَأَعْلَامِي عَلَى رَأْسِ الْجِبَالِ



أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخَدَّعُ مَقَامِي

وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خَتَمُ جَوَاجِکَانِ

سورہ الم نشرح
(79 بار)

درود شریف
(100 بار)

الحمد شریف
(7 بار)

درود شریف خضری
(100 بار)

الحمد شریف
(7 بار)

قل حوالہ شریف
(100 بار)

درود خضری

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُورِ اسْمِي

اور عبد القادر مجاہد مشہور کا نام ہے

وَجَدَّيْ صَاحِبِ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

اور میں نے اپنے دو بزرگ عین علیہ السلام

چشم باریک کے مالک ہیں



تَقَبَّلْنِي وَلَا تَرُدُّ سُؤَالَي

مجھے منظور فرمائیے اور میرا سوال نہ کیجیے

أَغْنِنِي سَيِّدِي أَنْظُرُ بِحَالِي

میرا غنی فرمائیے، میرے آقا! میرا حال دیکھ کر فرمائیے

● اللَّهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

● اللَّهُمَّ يَا حَلَّ الْمُشْكَلَاتِ

● اللَّهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

● اللَّهُمَّ يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ

● اللَّهُمَّ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ

● اللَّهُمَّ يَا مُسَيِّبَ الْأَسْبَابِ

● اللَّهُمَّ يَا كَافِيَ الْمِهْمَاتِ

● اللَّهُمَّ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

● اللَّهُمَّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ

● اللَّهُمَّ يَا دَارِقَ الْعِبَادِ

● اللَّهُمَّ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

● اللَّهُمَّ يَا مُفْتِحَ الْأَبْوَابِ

● اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ

● اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الزَّارِقِينَ

● اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الْحَافِظِينَ

● اللَّهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

● اغْنِنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

● الْمَدَدُ خَوَاهُمْ زَوْجِي شَاهُ نَقَشِبَنْدُ

● الْمَدَدُ خَوَاهُمْ زَوْجِي غَرِيبِ نَوَارِ

● الْمَدَدُ خَوَاهُمْ زَوْجِي شَهَابُ الدِّينِ سَهْمُ رَدِّي

● الْمَدَدُ خَوَاهُمْ زَوْجِي أَحْمَدُ رِضَا بَرِي

● بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

● اللَّهُمَّ أَمِينَ

نماز مومن کی معراج ہے

ہر مسلمان مرد و عورت جو عاقل و بالغ ہوں ان کے لیے نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے، مردوں کو مسجد و جماعت کا التزام بھی واجب ہے، بے نمازی کو یا تصویر نما انسان ہے کہ ظاہری صورت تو انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں، بے نمازی وہی نہیں ہے جو کبھی نماز نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی نماز بھی قعداً چھوڑ دے تو وہ بھی بے نمازی ہے۔

یعنی نمازیں قضا ہوئیں سب کا ایسا حساب لگائیں کہ اندازے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو خرچ نہیں اور وہ سب نمازیں بقدر طاقت رفتہ رفتہ جلد ہی ادا کر لیں، کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک گذشتہ نمازیں قضا باقی ہیں کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ قضا نمازیں جب متعدد ہوں مثلاً سو (100) بار کی نماز فجر قضا ہے تو ہر بار یوں نیت کریں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی اسی طرح ظہر وغیرہ ہر

نماز میں نیت کریں، قضا میں صرف فرض، وتر یعنی ہر دن رات کی میں (20) رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

جس پر قضا نمازیں زیادہ ہوں وہ اگر چاہے جلدی جلدی اس طرح ادا کرے، تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء، اعوذ باللہ اور بسم اللہ نہ پڑھے بلکہ سورہ فاتحہ بعد کوئی مختصر سورت پڑھ کر رکوع میں چلا جائے، ایک بار رکوع کی تسبیح اور پھر رکوع کر کے کھڑا ہو اور تہجدے میں جائے ہر بار تہجدے میں ایک بار تسبیح پڑھے۔

فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت قیام میں سورہ فاتحہ کے بجائے تین بار سُبْحَانَ اللہ پڑھے اور رکوع و تہجدے پورے کرے اور قعدہ میں انتحیات پڑھے اور درود ابراہیمی میں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ پڑھ کر سلام پھیرے۔ وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت کے بجائے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ تین بار پڑھے اور رکوع و تہجدے کر کے نماز مکمل کریں۔

یاد رکھیں! نماز سب سے بڑی دعا، سب سے بڑا وظیفہ و تعویذ ہے اور اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں۔

نماز غوشیہ اور فریادری

ابوالمعالی کا بیان ہے کہ جب میں نے یہ واقعہ شیخ ابوالحسن علی جنار سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے شیخ ابوالقاسم عمر برزازی کی زبانی سنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت سیدی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے سنا آپ نے فرمایا کہ جو شخص کسی منصبیت میں مجھ سے فریادری چاہتا ہے وہ منصبیت اس سے ہٹائی جاتی ہے اور جو شخص کسی تکلیف میں مجھے میرے نام سے پکارتا ہے وہ تکلیف اس سے اٹھائی جاتی ہے اور جو شخص اپنی کسی حاجت میں اللہ تعالیٰ کے حضور میرا توسل اختیار کرتا ہے اس کی وہ حاجت میں اللہ تعالیٰ کے حضور میرا توسل اختیار کرتا ہے اس کی وہ حاجت پوری کر دی جاتی ہے اور جو شخص دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ

لَدَكْتُ وَاخْتَفْتُ بَيْنَ الرِّمَالِ



وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ سَارٍ

لَخِمِدْتُ وَأَنْطَفْتُ مِنْ سِرِّهَالِي

وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْبُرِي

اور وہ مجھ کو گذرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر

وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جِدَالِي

اور اللہ تعالیٰ مجھ کو سکھائے گا کہ مجھ سے جھگڑنے سے باز آ



مُرِيدِي هُمْ وَطِبُ وَاشْطَحُ وَغَنِي

میرید میرے ہیں اور وہ طیب ہیں اور میں شغ و غم سے

غنی ہوں اور وہ طیب ہیں اور میں شغ و غم سے

وَأَفْعَلُ مَا تَشَاءُ فَالِاسْمُ عَالٍ

اور میں جو کرنا چاہوں کروں گا اور اس کا اسم عا ہے

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ

میں نے اپنے سیر کو موت پر ڈال دیا

لَقَامَ بِقُدْرَةِ السُّوْلَى تَعَالَى

تو وہ میرا اللہ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو



وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ

وہ میں سے نہ ماہوں کی اور نہ برسوں کی

تَمُرُّ وَتَنْقُضِي إِلَّا أَسَالِي

تو وہ گزرتی ہے اور ختم ہوتی ہے مگر میں اس کا حال

مُرِيدِي لَا تَخَفُ اللَّهُ رَقِيْ

میرے مرید! تم نے اللہ تعالیٰ سے ڈرنا شروع کر دیا ہے

عَطَانِي رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِي

اے اللہ! میری دعا قبول فرما کہ میں اس دنیا کی
مطلوبہ چیزوں میں سے کچھ حاصل کروں



طُبُوْلِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقْتُ

میرے نام کے آگے زمین و آسمان میں جھکے ہوئے ہیں

وَشَاءُ وَسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَأَ إِلَى

اور میری خوشحالی کے لیے خوشخبری پہنچانے کے لیے

بِلَادِ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي

اللہ تعالیٰ کے مملکت میں میرا حکم ہے اور میں اس پر حکم کرتا ہوں

وَوَقَّتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَا لِي

اور میرا دل مجھے پہلے ہی سے پاک کر دیا ہے



نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا

میں نے اللہ تعالیٰ کے مملکت میں جمعہ

كَخَرْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ إِتْصَالِ

تھوڑے تھوڑے ٹکڑوں کے ساتھ

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ قُطْبًا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِي



فَمَنْ فِي أَوْلِيَاءِ اللَّهِ مِثْلِي

وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّصَرُّفِ حَالِي

رَجَالِي فِي هَوَاجِرِهِمْ صِيَامُ

وَفِي ظُلَمِ اللَّيَالِي كَاللَّأَلِي



وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَإِنِّي

عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرُ الْكَمَالِ

نَبِيَّ هَاشِمِيٍّ مَكِّيٍّ حَبَازِيٍّ

هُوَ جَدِّي بِهِ نِلْتُ الْمَوَالِي



مُرِيدِي لَا تَخَفْ وَاشِ فَيَاتِي

عَزُومُ قَاتِلُ عِنْدَ الْقِتَالِ

دُرُودِ تَاج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
التَّاجِ وَالْمُعَرَّاجِ وَالْبِرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَ
نُوبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرِيضِ وَالْأَلَمِ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ
مَرْفُوعٌ مَشْفُوعٌ مَنقُوشٌ فِي التَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهُ مُقَدَّسٌ مُعَظَرٌ مُطَهَّرٌ
مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ الصُّحَى بِدْرِ الدُّجَى
صَدْرُ الْعُلَى نُورُ الْهُدَى كَهْفُ الْوَرَى مُصْبِحُ
الظُّلَمِ جَمِيلُ الشَّيْخِ شَفِيعُ الْأَمَمِ صَاحِبُ الْجُودِ
وَالْكَرَمِ وَاللَّهُ عَاصِمُهُ وَجَزِيلُ خَادِمِهِ وَالْبِرَاقِ
مَرْكَبُهُ وَالْمُعَرَّاجِ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ

وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ وَ
 الْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ الشَّيْخِينَ
 شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ أَيْنِسِ الْغُرَبَاءِ رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ
 رَاحَةِ الْعَاشِقِينَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ
 الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السَّالِكِينَ مُصْبِحِ الْمُقَرَّبِينَ
 مُجِيبِ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْيَتَامَى وَالسَّائِكِينَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ
 نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي الدَّارَيْنِ
 صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ
 وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَ
 مَوْفَى الثَّقَلَيْنِ إِلَهِي الْقَادِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نُورِ
 قُمْ نُّورِ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ يُنَوِّرْ جَمَلَهُ صَلُّوا
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

درود نوری

مشکلات کے حل کے لئے یہ درود شریف مجرب ہے۔ کسی جائز
 مقصد میں کامیابی کے لئے اس درود شریف کو 21 یوم تک بلا ناغہ
 100 مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةَ كَامِلَةٍ وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا عَلَى
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَنَحَّلَ بِهِ الْعَقْدُ وَ
 تَنْفَرَجُ بِهِ الْكَرْبُ وَتُقْضَى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتَنَالُ بِهِ
 الرِّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَارِجِ وَتُسْتَسْقَى الْغَسَامُ
 بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى إِلَهٍ وَصَّيْهِ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ
 دَنْفُسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ يَا اللَّهُ

دَعَا نَصَفَ شَعْبَانِ الْعَظِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا ذَا السَّمَنِ وَلَا يَمُنُ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا
الْكُلُولِ وَالْإِنْعَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهَرُ الدَّاحِيَيْنِ وَجَارُ
السُّتَجِيرِينَ وَأَمَانُ الْخَائِفِينَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي
عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مَعْزُومًا أَوْ مَقْتَرًا
عَلَى فِي الرِّزْقِ فَأَعِزَّنِي اللَّهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاؤُنِي وَرِزْقَانِي وَطَرْدُنِي
وَأُفْتِنَارِي وَرِزْقِي وَأَشْبِثْنِي عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيدًا أَمْزُوجًا
مُؤَقَّفًا لِلْخَيْرَاتِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي كِتَابِكَ الْمُنِيرِ
عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ بِمِثْقَالِ اللَّهِ مَا يَشَاءُ وَبُكَيْتُ وَعِنْدَهُ
أَمُّ الْكِتَابِ إِلَهِي بِالْجَلِّ الْأَعْظَمِ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ
شَعْبَانَ الْمَكْرَمِ أَكْرَمَ يُفَرِّقُ فِيهَا مَحَلَّ أَمْرِ حَكِيمٍ وَيُزَوِّجُ
أَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبُؤْسِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَ
أَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ مَا أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَنُحَمِّدُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

عَهْدُ نَامِهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ
لَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَلَا تَكِلْنِي
إِلَى نَفْسِي فَإِنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تَفْرِئْنِي إِلَى
الشَّرِّ وَتَبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَا أَتَكِلُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ
فَاَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَيِّدُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ

شجرۂ عالیہ

حضرات مشائخ کرام رحمہ اللہ مبارک قادریہ رضویہ

یا الہی جسم فرما مصطفیٰ کے واسطے
مُشکلیں حل کر شریفِ شکیلِ گوشتا کے واسطے
سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد کھ مجھے
صدقِ صادق کا تصدیق صادق الاسلام کو
بہرِ معروف و غری معروف دے بیجو دُستری
بہرِ شری شیر حق و دنیا کے گنتوں سے بچا
بوالقصر کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سعادت
قادری کو قادری رکھ قسار یوں میں اٹھا
أَحْسَنُ اللّٰهُ لَکُمْ رِزْقًا سے بے رزقِ حُسن
نصراں صاب کا صدقہ صاب و منصور رکھ
طوبہ عرفان و علو و حمد و حُسن و بہا
بہرِ ابراہیم خجہ پر نازِ غم گلزار کو
خاڑوں کو ضیاء دے روئے ایمان کو جمال

یار رسول اللہ کریم کیجئے خدا کے واسطے
کر بلائیں زردیشہ ہیدر کر بلا کے واسطے
علم حق دے باقرِ علمِ ہدیٰ کے واسطے
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے
خُندِ حق میں گن جنید یا صفا کے واسطے
ایک کا رکھ عبدِ احدیٰ بے ریا کے واسطے
بوالحسن اور بوسیدہ سعد زرا کے واسطے
قدّر عبد الفکار قدرتِ ثناء کے واسطے
بندۂ رزاق تاجِ الاصفیاء کے واسطے
دے حیات دی مجھی جانفزا کے واسطے
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے
بھیک و سہ داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے
رضیاء مولیٰ جمال الاولیاء کے واسطے

دے مجھ کیسے روزی کرا احمد کے لئے
دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات
حُبتِ اہل بیت دے آلِ محمد کے لئے
دل کو اچھا حق کو صفتِ احسان کو پُر نور کر
دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کو
نورِ جہاں و نورِ ایمان نورِ قہر و حشر دے
کو حفظِ احمد رضا کے احمد ریسل مجھے
خالد دعو میر و حماد و احمد کو مجھے
سناہ جسدِ شریح یا خدا ہم پر رہے
بہرِ احمد کو عطا ہم کو رضا کے مصطفیٰ
گنبدِ خضر راہ کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں میں بھلا
پرمضیا کر سب کا چہرہ حشر میں اسے کبریا
یا الہی سہ دور آدیس پہر ہو وقتِ اہل
ظاہر و باطن کی کو اصلاح دے نور و فلاح
اپنے اچھوں کی محبت و دولتِ علم و عمل
یا الہی بہرِ حضرتِ مصطفیٰ حیاتِ حسن
ناجائزِ امت نہ رکھنا جو خرچِ بڑا اسلام کے
عشقِ احمد میں عطا کر چشمِ ترسوزِ جگر
زندگی نیکوں میں کر بے دینوں سے محفوظ رکھ
صدقہ ان اعیان کا دے چھین عز و علم دل

غزبانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے
عشقِ حق دے شفی عینِ اہتمام کے واسطے
کر شہیدِ عشقِ حمزہ پیشوا کے واسطے
اچھے پیارے شمس دیں بدرِ اعلیٰ کے واسطے
حضرتِ آلِ رسولِ مُقتدا کے واسطے
بڑا یحییٰ احمد نوری بقا کے واسطے
سُخوں کے پیشوا احمد رضا کے واسطے
میرے آقا حضرتِ خالد رضا کے واسطے
جسمِ فرما آلِ رحمنِ مصطفیٰ کے واسطے
اور شریعت کی بہارِ سیدی ابوالغلیٰ کے واسطے
نائبِ حرکت و رضا عز و امتیاء کے واسطے
شیرِ ضیاء الدین پیر یا صفا کے واسطے
سیدی سہارا احمد یا صفا کے واسطے
منصّل الدین خادمِ دینِ حُمدی کے واسطے
دے وقتِ الدین عبدِ مصطفیٰ کے واسطے
شین و صفوت کو عطا ان کے گدا کے واسطے
نکھ و رشتاں پر گھڑی اپنی رضا کے واسطے
پیر الیاس عاشقِ خیر الزوی کے واسطے
خاتمِ ایمان پر کر کل اولیاء کے واسطے
عمو و عرسائے غایتِ مجھے نوکے کے واسطے

اظہارِ تشکر

الحمد للہ! سبزواری پبلشرز کے حصّہ میں یہ سعادت آتی کہ سب سے پہلے ختمِ قادریہ شریف کا اردو ترجمہ ۱۹۹۶ء میں شائع کیا گیا اور تاحال متفرق سائز اور انداز میں اس کی طباعت کا سلسلہ جاری ہے اور اب تک لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو چکا ہے۔ حضرت علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی سعیدی مدظلہ العالی (مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور) مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے ہماری استدعا پر اس ختمِ پاک کا آسان اور خوبصورت ترجمہ فرمایا جِسَّائِكَ اَللّٰهُ خَيْرًا اسی طرح کے پاکٹ سائز وظائفِ عربی سے اردو تراجم و دیگر کتب کی اشاعت کے سلسلے میں ہمیں خدمت کا موقع فراہم کریں۔

مُحَمَّد عَبْد الْكَرِيمُ قَادِرِي رَضَوِي

O.T. 1/75 جیلان پبلیش، حضرت مجدد الف ثانی اسٹریٹ، میٹھا درگراچی۔

2441437, 0300-2677421

ورد دل کر مجھے عطا یارب
لاج رکھ لے کتنا بکاردوں کی
عیب میرے نہ کھول محشر میں
بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل
تو نے دی مجھ کو نعمتِ اسلام
کردیا تو نے قادری مجھ کو
دو تئیں ایسی نعمتیں اتنی
دے کے لیتے نہیں کریم کبھی
تو کریم اور کریم بھی ایسا
نہن نہیں بلکہ ہے یقین مجھے
ہو کا دنیا میں قبر و محشر میں
اہل سنت کی ہر جماعت پر
دشمنوں کے لئے ہدایت کی
تو حسن کو انھا حسن کر کے

دے مرے درد کی دوا یارب
نام رهنی ہے ترا یارب
نام ستار ہے ترا یارب
نام غفار ہے ترا یارب
بھر جماعت میں لے لیا یارب
تیری قدرت کے میں فدا یارب
بے غرض تو نے کیس عطا یارب
جو دیا جس کو دے دیا یارب
کہ نہیں جس کا دوسرا یارب
وہ بھی تیرا دیا ہوا یارب
مجھ سے اچھا معاملہ یارب
ہر جگہ ہو تری عطا یارب
تجھ سے کرتا ہوں انتجا یارب
ہو مع الخیر خاتمہ یارب

(ادبی نغمہ)